



سوال

(145) طہارت تک انتظار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس میں کوئی شک نہیں کہ طواف افاضہ حج کارکن ہے۔ اگر کوئی عورت تنگی وقت کی بنا پر اسے چھوڑ دے اور اس کے لیے طہر تک انتظار کرنا بھی ممکن نہ ہو تو اس صورت میں شرعی حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت اور اس کے سر پرست پر انتظار کرنا واجب ہے۔ حتیٰ کہ وہ پاک ہو جائے اور طواف افاضہ کرے۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا حیض سے دوچار ہو گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے آگاہ کیا گیا، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(أَخْبَرْنَا بِئِي؟ فَلَا: أَخْبَرْنَا قَدْ أَفَاضَتْ، قَالَ: الْفِرْوَا)

”کیا وہ ہمیں روک دے گی؟ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا کہ وہ طواف افاضہ کر چکی ہیں تو آپ نے فرمایا: روانہ ہو جاؤ۔“

اگر اس عورت کے لیے انتظار کرنا ممکن نہ ہو لیکن طواف کی ادائیگی کے لیے دوبارہ مکہ مکرمہ آنا ممکن ہو تو اس کے لیے (طواف کئے بغیر) واپسی کا سفر جائز ہے، البتہ طہارت حاصل ہونے کے بعد پھر اسے طواف کرنے کے لیے دوبارہ مکہ مکرمہ آنا پڑے گا۔

اور اگر دوبارہ آنا ممکن نہ ہو یا خطرہ ہو کہ وہ دوبارہ نہیں آسکے گی جیسا کہ مکہ مکرمہ سے دور مغرب یا انڈونیشیا وغیرہ کے رہنے والے لوگ ہیں تو اس بارے میں صحیح مذہب یہ ہے کہ وہ حفاظتی تدابیر اختیار کر کے حج کی نیت سے طواف کر لے، اس کے لیے یہی کچھ کافی ہو جائے گا۔ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ اور ان کے شاگرد رشید علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہما کے علاوہ علماء کی ایک جماعت کی بھی یہی رائے ہے۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ برائے خواتین



حج اور عمرہ، صفحہ: 157

محدث فتویٰ